سوال

(73) غیر مستند عالم کا درس قرآن دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لندن سے م،ن لکھتے ہیں کہ ایک مسئلہ حل طلب ہے۔ براہ کرم شرعی نقطہ نظر سے جواب ارسال فرمائیں، مشکور ہوں گا۔

زید کسی اسلامی مدرسہ یا یونیورسٹی سے علوم اسلامیہ کا فارغ التحصیل نہیں، نہ اس نے عربی زبان پڑھی ہے نہ کسی استاد سے اس معاملے میں رجوع کیا۔ ہاں اس کی دنیاوی تعلیم ایم اے، پی ایچ ڈی ہے، جبکہ اس نے قرآن صرف ناظرہ پڑھا ہے۔ مگر اب وہ قرآن کے شارحین، مفسرین کی تفسیریں پڑھتا ہے اور دعویٰ کرتا ہے کہ اس کا فہم قرآن تمام علمائے دین سے زیادہ ہے۔ اب وہ قرآن کا درس بھی دیتا ہے۔ کیا زید کا یہ عمل ازروئے شریعت جائز ہے یا نہیں؟ مہربانی مفصل جواب ارسال فرمائیں، شکریہ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مکرمی جناب م،ن صاحب! آپ کے سوال کا جواب درج ذیل ہے:

ایسا شخص جس کا تذکرہ آپ نے کیا ہے، اگر قرآن کی تعلیم اور فہم عام کرنے کے لیے درس قرآن دینا چاہتا ہے تو اسے کسی ایک مستند تفسیر، جیسے تفسیر ابن کثیر (اردو ترجمہ دستیاب ہے) وغیرہ کا مطالعہ کرنے کے بعد اسی کا خلاصہ پیش کرنا چاہیے، اپنی رائے کا اظہار نہیں کرنا چاہیے، وگرنہ گمراہی کا امکان ہے۔ درس قرآن دینے کے لیے نہ صرف عربی زبان کا جاننا ضروری ہے بلکہ احادیث کے مستند ذخیروں (صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن اربعہ وغیرہ) پر بھی نظر ہونی چاہیے تاکہ ہر آیت کی تفسیر میں نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام کے اقوال کا بھی علم ہو۔

قرآن فہمی پر انگریزی میں میرا ایک مقالہ دستیاب ہے، خواہش ہو تو میں آپ کو ارسال کر سکتا ہوں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

متفرق مسائل، صفحہ:407

محدث فتویٰ